رحمتِ الٰہی سے بندے کو اسکی ہر نیکی کا اجر و ثواب کم از کم دس گُنا زیادہ دیاجاتا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، فَيَجْعَلُ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا أَوْ يَزِيدُ بِفَضْلِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ)[١].

میرے اسلامی بھائیو! اور عزیز دوستو! کل ہفتہ سے نیا انگریزی سال شروع ہورہا ہے ان شاءاللہ کل ہم سن ۲۰۲۲ میں داخل ہوجائیں گے آئیے رب ارحم الراحمین سے دعا کریں کہ وہ اس سال کو صحّت وعافیت اور سعادت ونیک بختی کا سال بنائے اور مسلمانوں پر نیز پوری انسانیت پر خیر وسلامتی اور امن واستحکام کو قائم ودائم رکھے، نئے دن یا نئے سال کو شروع کرنے کی سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ ہم نماز ادا کریں اور کثرت کے ساتھ نیکیوں کا اہتمام کریں باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے:(وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ)[٢]، اور آپ نماز کی پابندی رکھئے دن کے دونوں کناروں پر

---

(١) النحل: ٣٠.
(٢) هود: ١١٤.

اور رات کے کچھ حصوں میں بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، اسی طرح توبہ اور نیکی کے ذریعے اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کا قرب حاصل کرتے ہوئے نئے ہم سال کا آغاز کریں اللہ رب العزت نے توبہ اور نیک اعمال کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے :(إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا)[1].

ہاں مگر جو کوئی توبہ کرلے ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے تو اللہ تعالی ایسے لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دے گا اور اللہ تعالی بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے، جن اعمال کے ذریعے اللہ کی قربت، نیکیوں میں اضافہ اور ایمان میں کمال حاصل ہوتا ہے ان میں لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا بھی شامل ہے نبی کریم صاحبِ خلق عظیم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے :«أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ»[2].

مسلمانوں میں زیادہ کامل الایمان وہ لوگ ہیں جنکے اخلاق بہتر ہیں اور تم میں اچھے اور خیر کے زیادہ حامل وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں زیادہ اچھے ہیں اور یہ تو ہمیں معلوم ہی ہے ہمارے بہتر معاملات اور اچھے اخلاق کے سب سے زیادہ حقدار ہماری آل اولاد اور عزیز و اقارب ہیں بلاشبہ اللہ ربّ العزت ان لوگوں کو بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے جو اپنی اولاد کی پاکیزہ تربیت کرتے ہیں اور ان کی عمدہ پرورش کرتے ہیں نیز اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرتے

---

(١) الفرقان: ٧٠.
(٢) أبو داود: ٤٦٨٢، والترمذي: ١١٦٢ واللفظ له.

٢ رحمتِ الٰہی سے بندے کو اسکی ہر نیکی کا اجر و ثواب کم از کم دس گُنا زیادہ دیا جاتا ہے

ہیں رب ارحم الراحمین کا فرمان ہے: (وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا)[1] اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو

نیکی اور بھلائی کا اہتمام کرنے والو! اسی طرح ہر وہ بندہ جو پڑوسیوں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے اور لوگوں کے ساتھ عفوودرگذر اور احسان وکرم کا معاملہ کرتا ہے وہ خوب نیکیاں حاصل کرلیتا ہے اور اللہ کا محبوب بن جاتا ہے (وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)[2]. اور اللہ تعالی نیکی اور احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے پس جب بندہ اپنے رب کے فرمان پر عمل کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی رحم وکرم کرتا ہے اس کو بہترین بدلہ عطا کرتا ہے اور اس کے اجر وثواب میں خوب اضافہ کردیتا ہے خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا)[3]. جس شخص نے کوئی نیکی کی تو اسکے لئے دس نیکیوں کے برابر ثواب ہے لہذا ہم سب کو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنی چاہیے اور اپنے اوقات کو نیکیوں میں اور مخلوق کے ساتھ بھلائی کرنے میں صرف کرنا چاہیے تاکہ ہم اللہ کے نزدیک جنت اور کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکیں رب کریم کی طرف سے بشارت ہے: (وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

---

(١) الإسراء : ٢٣.
(٢) آل عمران : ١٣٤.
(٣) الأنعام: ١٦٠.

[3] رحمتِ الٰہی سے بندے کو اسکی ہر نیکی کا اجر وثواب کم از کم دس گُنا زیادہ دیا جاتا ہے

عَظِيمًا)[۱]. اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہونچے گا، یا اللہ یا کریم! ہمارے اعمال قبول فرمالے اور ہماری نیکیوں کے اجر و ثواب میں اضافہ فرمادے أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! جن عظیم اعمال سے بندے کے اجر و ثواب اور اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے ان میں نماز جمعہ کا اہتمام بھی شامل ہے لہذا جمعہ کو اس کے اس مقررہ وقت میں ادا کیا جائے جس میں نماز جمعہ کے صحیح ہونے پر تمام علماء کا اتفاق ہے، واضح ہو کہ جمعہ کا وقت نمازِ ظہر کے اولِ وقت سے شروع ہوتا ہے اور عصر کا وقت داخل ہونے تک باقی رہتا ہے[۲] جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے صحابۂ کرام کو اس کی بابت تعلیم دی تھی اور نمازوں کے ابتدائی اور آخری اوقات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: «الْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ»[۳]. نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے اور جمعہ کے دن جو اعمال مستحب

---

(۱) الأحزاب: ۷۱.
(۲) انظر الحديث في مسلم: ٦١٢.
(۳) مسلم: ٦١٣، وأبو داود: ٣٩٣ والترمذي: ١٤٩، واللفظ لهما.

ہیں ان میں ذِکرِالٰہی ، تلاوتِ قرآن کی کثرت بطور خاص سورۂ کہف کی تلاوت کا اہتمام بھی شامل ہے اسی طرح نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِیْن ﷺ پر کثرت کے ساتھ دُرود و سلام بھیجنا بھی شامل ہے چنانچہ اس کی فضیلت کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ... فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ»(1). تمھارے ایام میں سب سے افضل اور بابرکت جمعہ کا دن ہے.. پس اس دن کثرت کے ساتھ مجھ پر درود پڑھا کرو. آیئے بارگاہ رب العزت میں دعا کریں کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن: جو بندے نیکیاں کرکے اور کثیر ثواب حاصل کرکے یومِ جمعہ کو کام میں لاتے ہیں ہمیں بھی ان نیک بندوں میں شامل فرمادے کورونا و غیرہ سے ہم سب کی حفاظت کر دے اور ہمارے معاشرے ہمارے ملک سے نیز پوری دنیا سے اس وبا کا خاتمہ کردے ** وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ فَضْلَكَ وَنِعَمَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَكَرَمِكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

---

(1) أبو داود: ١٠٤٧، والنسائي: ١٣٧٤، وابن ماجه: ١٠٨٥، وأحمد: ١٦١٦٢.

رحمتِ الٰہی سے بندے کو اسکی ہر نیکی کا اجر و ثواب کم از کم دس گُنا زیادہ دیا جاتا ہے

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ، ارْفَعْ عَنَّا الْوَبَاءَ، وَادْفَعْ عَنَّا الْبَلَاءَ، وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ دَاءٍ، وَامْنُنْ عَلَى جَمِيعِ الْمَرْضَى بِالشِّفَاءِ، يَا مُحَقِّقَ الرَّجَاءِ، يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاحْفَظْ أُسَرَنَا وَمُجْتَمَعَنَا، وَأَدِمِ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَعَلَى سُكَّانِ الْعَالَمِ مِنْ حَوْلِنَا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

[6] رحمتِ الٰہی سے بندے کو اسکی ہر نیکی کا اجر و ثواب کم از کم دس گُنا زیادہ دیا جاتا ہے